



عمر میلاد النبیؐ کیا ہے؟

فطری مسرت پر اظہارِ تشکر

علامہ مفتی محمد ارشد القادری

مکتبہ تعلیم و تربیت

آئیں جشن عید میلاد منائیں

جشن بہاراں زندہ باد

شفیع امم کی آمد زندہ باد

سامان بخشش ہو گیا

آئیں

جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منائیں

اصحابِ رسولؐ تو تھے 12 ربیع الاول کو غم سے بڑھال
 اور یہ شائے عاشقِ جبریلؑ منیلا دمنار ہے میں
 دعویٰ تو ہے کہ آپؐ ہر جگہ زندہ و مومن و مدین
 پھر یکس کی آمد آمد کے نعرے لگا رہے ہیں
 وفاتِ انبیؑ کا مذاق اڑایا ہے ٹوٹ دیکھو
 جشنِ عیدِ الہامیؑ مناکر 12 وفات کو
 طبلے سرنگیوں پہ نام لیتے ہو محمدؐ رسولؐ کا
 تو جن رسالت کے نعرے مسموعؑ پتے فساد ہو
 اِن مَحَبَّتًا قَدْ نَمَاتَ کَمَا هَے اُو بکر صیقؑ نے
 اور حیاتِ انبیؑ کے نام پہ دکائیں چہار ہے ہو
 ہم ہے تو ذوق کے مر جاؤ منیلا دیو
 طے ابلیس کے آج سبھی آنسو بہا رہے ہیں

تحریکِ حق جہاں نکلت

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ○

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

ہم نے اس سال گزار گئے چکر لوگوں نے میہ میا دینی عزائم کا معائنہ کیا ہے۔
الحمد للہ میں نے ۲۰۱۰ء میں ان تمام معزائمات کا قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب تحریر کر دیا
تھا۔ اس برس میں کسی مکرر سچائی کی طرف سے اس دلائل کا کوئی جواب نہیں آیا۔ اس سال میں شائع ہونے
والی کتب میں سے اس سال کا کام ہے۔

”میہ میا دینی عزائم کی شرعی حیثیت“

آپ پر پختہ حکم و نصیحت اسلامی، ہمارا اسلوب، نویسنے والی راہ سے حاصل کر سکتے
ہیں۔ بلا معرکہ و احتجاج عقلی میں جن کا ہماری روش کا ملکہ کے بارے میں جواب دہ ہونا
کے لئے ہمارے لئے ہے۔

آپ ایک مصلحت سے اس آواز سے اس میں دلائل کے خلاف، بلکہ قرآن ہے اس کو شائع
کرنے والی تنظیم کا کام اس میں مکرر کہ خط و سطر و سانس کے ساتھ ہے۔ میں اس کا جائزہ لیتا ہوں۔

تکلیف باطنی کا اظہار

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر قوم مسلم نے ہر قوم کے مسلمانوں کے لئے مخصوص اس
دعوت کا حق و عہد کر دیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو دینی معرکہ کو سمجھنے والے مسلمان کا حق و راستہ ہمارے
حق و اہل سے ملنے والے ہیں گے چاہے ہر مادی فائدے کے لئے ہمارے اسلام سے انکسار و عقیدت
کرنے ہوئے مگر مگر کامل میلاد کا اظہار شروع کر دیا ہے اس لئے ہمارے لوگوں کو یہ حق و فائدہ اس
نہیں آتی جو اپنے حق و باطنی کا عہد کر دیا ہے۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس میں اس لئے اپنی
لہجہ اور قلم کو ہرگز بے کام نہیں ہونے والا۔ میں اس مذکورہ ہے کہ جواب اس لئے ملے گی حشر و ہرج
میں اس کا آپ سے صرف اتنی گزارش ہے کہ آپ میری اس تحریر کو غور و خوض سے لے لیں گے۔

مردوں کا کام یہ نہیں

ہم ہماری ادب سے کہیں گے۔ مردوں کا کام یہ نہیں ہوتا کہ وہ دیکھ کر اس کے اپنے کام تک

ہم ہر نئی حساب بھی درست کروا رہے ہیں

[illegible]

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

میراثہ ادا کیلئے تمام اہلی سے لے کر ہر شخص کو ادا کر دینا چاہیے جس سے ۳۰ سال قبل
ان کا کسی ملک کو یا کسی ملک میں کسی ملک سے یا کسی ملک سے کسی ملک میں
ملک کو یا کسی ملک میں کسی ملک سے یا کسی ملک سے کسی ملک میں

جس سال تمہیں ولادت ہو وہی آیت قرآن آج اس کو عام القیل کہتے ہیں۔

ہم ہر ایک کو دل کیم باہم اہل کو پڑھ کر کے ہیں اور ان کی تہذیب و تمدن کا پتہ ہے۔ ہر ایک کو دل کیم
کی بات ہے۔ ہر ایک کو دل کیم باہم اہل کو پڑھ کر کے ہیں اور ان کی تہذیب و تمدن کا پتہ ہے۔ ہر ایک کو دل کیم
پڑھ کر کے ہیں اور ان کی تہذیب و تمدن کا پتہ ہے۔ ہر ایک کو دل کیم باہم اہل کو پڑھ کر کے ہیں اور ان کی تہذیب و تمدن کا پتہ ہے۔
آپ نے اہل کیم باہم اہل کو پڑھ کر کے ہیں اور ان کی تہذیب و تمدن کا پتہ ہے۔ ہر ایک کو دل کیم باہم اہل کو پڑھ کر کے ہیں اور ان کی تہذیب و تمدن کا پتہ ہے۔

18. *Journal of the American Medical Association*, 277: 1005-1006, 1996.

۱۰۔ اے اللہ! حضرت محمد (ص) کو ہمارے لیے ان لوگوں میں سے ہے؟

2004/05/04

۱۱۔ رابع الاول کو حضرت امیر رضی اللہ عنہما دوری قصیں یا طو قیں مہاری قصیں۔۔۔ یعنی

ایک گے۔ پہلے پہلے آج سے کوئی نہیں، ۳۰ برس ۲۰ سال گئی، سب کوئی اس طرح کی حرکت کرنا بھی اسن تعلیمات تم نے کی ہے تو میں پریشان ہوا کہ جتنا کر آپ تو مجھے بھی لکھ آتا ہے لہذا دی ضرور کرے گا اور لہذا ہی تھیں، طرح طرح کی لڑائی۔ کھینچا ہوا۔

ایک بات تو بتاؤ۔

اس تعلیمات ایک بات تو بتاؤ، کی کہنا تم نے جو پر زور لگا کر پیش موجودہ رائج تعلیمات کی اصلاح کی آپ تو پہلے سالوں کی اساتذہ کافی کی گئی ہوگی۔ محافل میاں رائج تعلیمات میں آپ تو بار بار بکے ہندو گے ہوں گے، اب اس وقت چپ ہو گائیں، سنے گا۔ وہ خاموش ہو رہی تھی گویا۔ شش ماہ کی اصلاح کی قسم محافل میاں، تم ہوا تو، کدھر پہلے سے کہیں بڑھ چکی ہیں، جو خاص چاہتا ہے اس کے گھر میں بھی محفل میاں، ہوا۔ ہزار پہلے سے زیادہ جا رہے ہیں۔

مشرک اب اس کے ہم پائل ہوئی کی وجہ

اس تعلیمات گھٹا ہے۔

یہ ضعیف، کمزور، کہا ہے اور جو مروجہ تعلیمات نے

اور جو اب رائج تعلیمات کے نام پر دکائی جا رہے ہیں

کھلی طرف کی حد سے مہار کا ایک ڈھنگ لے کر اس کے گھر میں تو رہ گئی کیا ہے بچے، بچہ ہے، سڑک کے کنارے، اندر بکھیرا تم بچے، اس پر قابو کیجئے گا، چھیننے کی تعلیمات گھر گھٹا ہے

یہ ایک کہ تعلیمات گھر بچے ہیں

اس وقت کا اندازوں پر اس کو تو بھلا کر دے دے، ہاتھ میں ہاتھ کی، اصلاح کا سفر ہوا کہیں۔ جہاں کہیں یہ تعلیمات کی طرف سے گزرتا ہے، ہاں، اگر یہ پہل رائج میں آئے کہ معرکہ ہو کر مروجہ، شش ماہ سے اس کا اندازہ کر لیں کہ اس کی سے عرض کروں گا، اس کا ذمہ ہے

وہ معرکہ کہ تعلیمات نے ارسال فرمایا

وہ معرکہ کہ تعلیمات نے پر زور دیا

بھاری شریف کی دوسرے پادشاہی میں میں موت رسول کریمؐ کا اعتباری قرار دیا گیا ہے۔
 سو انا غفری خان نے غیب کہا ہے۔

ہن محبت کی عزت کا بحر چہننے ہیں بھاری

آتا ہے بھاری کو نہیں آتی بھاری

لکھنا دوسرے شریف میں سنا دینا میں نقل کر رہا ہوں آپ چاہیں۔ ان شاء اللہ
 ایمان دار ہو گا۔

رسول اللہ ﷺ کی موت و خطر اری نہ تھی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ رسول اکرمؐ تاجدار عرب و علم حضرت
 روضہ منورہ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

بِئْسَ الْمَثَلُ خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا تَيْنِ الْفُلْكِ وَ تَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

۱۔ فی القلیا عاذا، ان یاکل و یشرب لظلم و یتب لم یغفر لظلم و یتب الحج
 اذان آذان ہر ۲ میں ۲۰۰ غوروں کے بعد کھلی کرانی یا جامع غوروں کی ۱۰۰ آپ
 غور کی بات ۱۰۰ غوروں کے بعد ۱۰۰

یہ ایک ایسا بند ہے کہ یہ تعالیٰ کے اختیار سے پاک کر دیا ہے تو یہ ایک ایسی
 دیکھ کر یہاں وہ کہہ چکا ہے کہ اس نے کھانے پینے اور وہ چاہے تو اپنے
 آپ سے دعا کرتے کرتے اس بند سے اپنے رب تعالیٰ کی دعا کو پانچ کر لیا۔

یہ وہ بند ہے کہ صاف صاف تاری ہے وہ ۱۰۰ غوروں کے بعد سلام کی سوت غوروں کی روشنی
 بلکہ اختیار کی تھی۔ اگر آپ چاہتے تو تمام قسمت لکھ دیا جس سے ہر آپ کو سوت نہائی تھیں
 آپ نے سوت کو اختیار کر لیا۔ اس خطبہ اگر قیام سا غور کر لیا یا تا قیام قیام چاہنے کی ہرگز
 غور سے نہ چنی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غوروں سے غوروں سے یہاں تھی صلی اللہ علیہ وسلم
 کے حق سے کوئی نہ کیا ہوا۔ جس طرح اس بند کے حق سے کا بھلاں وہی کرنے کی کوئی نہ کی گئی
 ہے وہ ہر امر بخلاف ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا عقیدہ تھا کہ ہر غور یا سلام کو سوت آلی غوروں سے
 نہ غوروں (۱۰۰) یا ۱۰۰ آلی بلکہ اختیار کی غور پائی ہے۔ آپ کا یہی عقیدہ تھا کہ ہر غور سے
 کھانے پینے کے آ پانچ کر لیا۔

یہ وہ تمام صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں یہ عقیدہ تھا کہ ہر غور یا سلام کی سوت آلی غوروں سے ہر ایک
 ہر ایک میں کوئی نہ ہوا۔ یہی کہہ کرانی کو صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ کرانی میں
 ہوتے ہیں۔ ہر ایک میں ہر ایک اپنے اپنے کا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک میں ہر ایک سرے
 کرتے ہیں۔ ہر ایک میں ہر ایک ہر ایک کی گلی میں ہر ایک کرنے کی ہر ایک کے
 ان اہمیت لکھتے ہیں

غور ہے تو آپ کے سر ہر ہر ہر

ہر ایک میں ہر ایک آلی آلی ہر ایک ہے

حاصل ہوں اور ان کے کمرے کام میں جائیں۔ سب سے پہلے تو تھابت اب سے عرض کریں گا کہ آپ درود سلام کی کڑے، لکھیں، (و انکم ازکم) ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھاوا کریں اور پھر سارے ہی درود شریف سارے رکعت میں لکھیں اس طرح پڑھیں۔

كَلَّمْتُمُ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ قَوْلَا مُنْعَدٍ مُنْعَدٍ الْخَوَدِ وَالْمَكْرَمِ
وَ عَلَى اِيهِ وَ اَصْحَابِهِ اَخْتِمْ

اگرچہ پڑھاوا کریں تو اور بھی ثواب ہوگا۔

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَ عَلَى اٰلِكَ
وَ اَصْحَابِكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ہر ایک کو لازماً صبح سے شام تک پڑھنے کو کہا۔ یہ درود ۱۰۰۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے ان ۱۰۰۰۰۰ سال کے کواہواں ہوں گے۔ سو اتنی ہی سال کی مراد ہے کہ آپ اس کے ہر سال میں گھور جائے گا۔ سو یہ بھی ہے درود شریف پڑھنے والے کو ان ۱۰۰۰۰۰ سال سے گزرنا آسان ہوگا۔

كَلَّمْتُمُ صَلِّ عَلَى مُنْعَدٍ النَّبِيِّ الْاَمْنِ وَ عَلَى اِيهِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيمًا

یہ درود شریف ہر صبح کے بعد سے عصر تک ہر روز ثواب کے کواہ سے بہت ہی بڑا اجر ہے۔ اور ختمی سب اکلائے درود شریف پڑھنے کی کوئی مرمت نہ ہے۔

حکایات کے محل کے لئے اکسیر:

اگر کوئی کسی مشکل میں پھنس جائے اور مشکل حل نہ ہو، وہی جوتو اس کی تمام طرح سے پڑھا کر صاحب دینی رہا تو اس میں اللہ بڑی برکت کرے اور اس میں سو سو سو سال کے اجر سے دعا ملے۔ ان کو یہ مشکل حل ہوگی۔ آؤ اس سے۔ اب کام ہو جائے تو ۳۱۳ مرتبہ درود پڑھے اور سارے سال ہر سال پڑھا کر (اے اللہ) اس کو شاد و بخیر رکھو۔ اور سارے سال۔

اے ان کی طرف سے دعا ہے کہ ہر مرتبہ میں نے ان کی حاجت کے لئے دعا کی ہے۔ سو تمام پیغمبر کا دعا مانگنے کے بعد ابھی دوسری جگہ پہنچی تھا کہ پڑھا کام ہو گیا۔

کتابچہ کی دیگر معلومات



ہمارا اسلامیہ مدرسہ جامعہ اسلامیہ دہلی اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے علمائے
فیروز آباد چٹاگانا کی شاپروہ اور نمائندہ